SENATE OF PAKISTAN

SENATE DEBATES

Thursday, December 29, 1994

The Senate of Pakistan met in the Senate Hall (Parliament House) Islamabad, at forty five minutes past ten in the morning with Mr. Deputy Chairman (Mir Abdul Jabbar) in the Chair.

Recitation from the Holy Quran

بسم الله الرحمن الرحيم

ان الذين يتلون كتب الله و اقاموا الصلوة و انفقوا ممارزقنهم سراو علانية يرجون تجارة لن تبور۔ ليوفيهم اجورهم و يزيد هم من فضله۔ انه غفور شكور۔

ترجمہ: جو لوگ خدا کی کتاب پڑھتے اور نماز کی پابندی کرتے ہیں اور جو کچھ ہم نے ان کو دیا ہے اس میں سے پوشیدہ اور ظاہر خرچ کرتے ہیں وہ اس تجارت (کے فائدے) کے امیدوار ہیں جو کبھی تباہ نہیں ہو گی۔ کیونکہ خدا ان کو پورا پورا بدلہ دے گا اور اپنے فضل سے کچھ زیادہ بھی دے گا۔ وہ تو بخشنے والا (اور) قدردان ہے۔

SENATE OF PAKISTAN

SENATE DEBATES

Thursday, December 29, 1994

The Senate of Pakistan met in the Senate Hall (Parliament House) Islamabad, at forty five minutes past ten in the morning with Mr. Deputy Chairman (Mir Abdul Jabbar) in the Chair.

Recitation from the Holy Quran

بسم الله الرحمن الرحيم

ان الذين يتلون كتب الله و اقاموا الصلوة و انفقوا ممارزقنهم سراو علانية يرجون تجارة لن تبور۔ ليوفيهم اجورهم و يزيد هم من فضله۔ انه غفور شكور۔

ترجمہ: جو لوگ خدا کی کتاب پڑھتے اور نماز کی پابندی کرتے ہیں اور جو کچھ ہم نے ان کو دیا ہے اس میں سے پوشیدہ اور ظاہر خرچ کرتے ہیں وہ اس تجارت (کے فائدے) کے امیدوار ہیں جو کبھی تباہ نہیں ہو گی۔ کیونکہ خدا ان کو پورا پورا بدلہ دے گا اور اپنے فضل سے کچھ زیادہ بھی دے گا۔ وہ تو بخشنے والا (اور) قدردان ہے۔

POINT OF ORDER Re: RULING UNDER RULE 72(a).

جناب ڈپٹی چیئرمین۔ جزاک اللہ ۔ جناب اجمل خٹک صاحب' ارشاد جی۔

جناب محمد اجمل خان خٹک۔ میں کوئی نئی بات کرنے کے لئے کھڑا نہیں ہوا۔ وہی پرانی بات ہے۔ ہم آپ کے ذریعے حکومت سے پوچھنا چاہتے ہیں کہ کیا وہ چیئرمین کی رولنگ کے مطابق ہمارے چودھری شجاعت صاحب کو' جو یہاں تشریف لاتے ہیں' لائے ہیں یا آئندہ لائینگے ۔ کیا چیئرمین کی رولنگ پر عمل کرنے کے لیے تیار ہیں اس سلسلے میں۔ قیدی جہاں بھی ہو' جو بھی ہو' جس طرح بھی ہو' اس کو چیئرمین کی رولنگ کے تحت سینٹ میں لایا جائے' اس کے لئے تیار ہیں کہ نہیں۔ آپ کے ذریعے پوچھنا ہے۔

جناب ڈپٹی چیئرمین۔ وہ جناب خٹک صاحب یہاں پر آ تو رہے ہیں۔ جب بھی ہمارا اجلاس ہوا ہے وہ تشریف لائے ہیں یہاں پر۔

جناب محمد اجمل خٹک۔ نہیں سوال یہ ہے کہ پہلے ہمیشہ کہا کرتے تھے' ہم تو-----

جناب ڈپٹی چیئرمین۔ وہ آپ کی بات تسلیم ہے مگر آ تو رہے ہیں فی الحال۔ یہ چیز ہے کہ وہ حاضر ہیں۔ آپ کا House complete ہوتا ہے۔

جناب محمد اجمل خان خٹک۔ complete کس طرح ہے۔ عدالت کے حکم پر یا چیئرمین کی رولنگ پر ۔ سوال یہ ہے ۔

جناب ڈپٹی چیئرمین۔ ہاں۔

پروفیسر خورشید احمد۔ جناب چیئرمین۔

جناب ڈپٹی چیئرمین۔ جی پروفیسر صاحب ارشاد۔

پروفیسر خورشید احمد۔ میں یہ پوچھنا چاہتا ہوں کہ اخبارات میں ہم نے یہ پڑھا ہے کہ چودھری شجاعت صاحب کی bail جو ہے وہ cancel کر دی گئی ہے۔ آج House ہو رہا ہے تو ان کو آج یہاں ہونا چاہئیے۔ آج کیا پوزیشن ہے؟

جناب ڈپٹی چیئرمین۔ آج کیا پوزیشن ہے۔ مطلب یہ کہ کیا آج آ رہے ہیں۔

پروفیسر خورشید احمد۔ بالکل یہی بات ہے۔ جو اجمل صاحب نے کہا میں اس کی بھی تائید کرتا ہوں۔ اس کے ساتھ ساتھ میں یہ بھی عرض کر رہا ہوں کہ مسئلہ نظری نہیں، مسئلہ عملی ہے۔ اور وہ یہ ہے کہ چونکہ کل ان کی bail جو ہے اس کی تجدید نہیں ہوئی ہے۔ House in session ہے۔ چیئرمین کی رولنگ یہ ہے کہ ان کو یہاں آنا چاہئیے۔ وہ اب تک یہاں نہیں آئے ہیں۔ آخر کیا وجہ ہے اس کی؟

جناب ڈپٹی چیئرمین۔ درست ہے۔ میں پوچھتا ہوں اپنے وزیر قانون صاحب سے۔۔۔

جناب آفتاب احمد شیخ۔ ایک منٹ، میری بات پہلے سن لیں۔ عرض یہ ہے جناب چیئرمین، کہ اس معاملے میں تھوڑی سی ٹھنڈک یوں آ گئی تھی کہ چیئرمین صاحب کا خیال یہ تھا کہ چونکہ House complete ہو چکا ہے اور چودھری صاحب تشریف لے آئے ہیں لہذا House آگے بڑھے، کارروائی آگے جاری ہو جائے۔

جناب ڈپٹی چیئرمین۔ صحیح ہے۔

جناب آفتاب احمد شیخ۔ اب چونکہ وہ آج نہیں ہیں اور وہ اگر نہیں لائے جا رہے ہیں تو بنیادی بات یہی پیدا ہو گئی کہ House incomplete ہے۔ اب آپ جو جواب چاہے ان سے لے لیں۔

جناب ڈپٹی چیئرمین۔ درست ہے جی۔ کون منسٹر جواب دینا چاہیں گے اس سلسلے میں۔ میاں رضا ربانی صاحب، جی ارشاد۔

Mian Raza Rabbani: Sir, the situation is this that there are two aspects. (1) Whether the House is complete or not if a member is not present? In actual fact what had happened was that a substantive compliance of the ruling of the Chair was brought into effect by the order of the court which was issued on 12.12.1994 in which it has been said that (I am reading from the order of the court) let notice be issued to the State for an early date. However, keeping in view the peculiar facts and circumstances of the case, a direction shall be issued

to the Director-General, FIA to see it that the petitioner is taken to the Parliament House to enable him to participate in the proceedings of the Senate as and when it is in Session till the final decision of this petition. Subsequently, the FIA made an application for rectification in the order saying that the petitioner is not in our custody and he is in the judicial lockup at Adiala Jail and, therefore, it would not be possible to us to produce him. The court amended the order to that effect. Instead of directing the FIA, it directed the jail authiorities to that effect. Now, the position as of yesterday, is that the petition has been disposed of and that is the situation as far as the court is concerned.

Mr. Deputy Chairman: So, Ch. Shujat is not attending the House, today. Has he been brought or not?

Mian Raza Rabbani : I do not know whether he has been brought or not.

Mr. Deputy Chairman: The issue which is being discussed, I think, is, as Prof. Sahib said, whether Ch. Shujat is here?

(Interruption)

Mian Raza Rabbani: One has to go strictly according to the order of the court and the order at the present moment is that there is no order of the court that would bring him.

Mr. Deputy Chairman: No, the production of accused or detenue who is in jail at the moment as he was coming and attending the session of the House on day-to-day pro dings, is he coming today or not?

Mian Raza Rabbani: At the present moment, as I said , the order of the court which was dated 12.12.94 has ceased.

Mr. Deputy Chairman: That has been ceased and Ch. Shujat is not being produced today.

Prof. Khurshid Ahmed: And has also the Chairman's ruling ceased to exist?

Mr. Deputy Chairman: Yes, that is obvious.

(Interruption)

Mian Raza Rabbani: Sir, the very first word that I uttered was that a substantive compliance of the ruling of the Chair had been made vide order dated 12.12.94 where the court *suo moto* allowed the accused, the honourable Senator, to participate pending the final decision of his petition.

Mr. Deputy Chairman: Substantive compliance can also be made today.

Prof. Khurshid Ahmed: What is a substantive compliance ?

(Interruption)

Mian Raza Rabbani: Sir, substantive compliance was made in terms that the court had ordered that the honourabale Senator be produced and the honourable Senator had been produced. Now the order of the court no longer holds it because the petition has been disposed of.

Mr. Deputy Chairman: Therefore, today, Ch. Shujat is not attending the session, you mean this.

Mian Raza Rabbani: Yes.

Prof. Khurshid Ahmed: We are not going to proceed Mr. Chairman, the first thing is what is substantive compliance?

Mr. Deputy Chairman: Therefore, today Chaudhry Shujat is not attending the Session.

Mian Raza Rabbani: Yes.

Prof. Khurshid Ahmad: We are not going to proceed, Mr. Chairman.

جناب پہلی بات یہ ہے کہ substantive compliance کیا ہوتی ہے؟ یا compliance ہے یا compliance نہیں ہے۔ دوسری بات یہ ہے کہ compliance کس چیز کی چیئرمین کے آرڈر کی، چیئرمین کی رولنگ کی، یا کورٹ کے آرڈر کی، اگر چیئرمین کی رولنگ یہ ہے کہ The member of Parliament should be in Parliament when Parliament is in session, when Senate is in session۔ اس کی compliance کی ایک ہی شکل ہے اور وہ یہ ہے کہ گورنمنٹ کی یہ ذمہ داری ہے کہ وہ اس کو یہاں پر لائے گی جو بھی راستہ اس کا ہو، عدالت میں جانا پڑے، عدالت میں نہ جانا پڑے۔ ایف آئی اے کے وہ تحت ہو۔ جوڈیشل کسٹڈی میں ہو، جو بھی شکل ہو۔ رولنگ کی compliance کا معنی یہ ہے۔ اس کے علاوہ کوئی اور نہیں ہے۔ تیسری بات جناب والا یہ ہے کہ آخر کیا وجہ ہے آج بھی وزیر محترم یہ کہہ رہے ہیں کہ چیئرمین کی جو substantive compliance ہوئی ہے وہ گورنمنٹ نے نہیں کی بلکہ suo moto عدالت کی طرف سے اور عدالت کے حکم پر وہ یہاں آئے ہیں گویا کہ چیئرمین کی ڈیمانڈ پر نہیں آئے ہیں۔ وہ صاف کہہ رہے ہیں کہ وہ چیئرمین کی رولنگ کو نہیں مان رہے ہیں اور ہاؤس کے complete ہونے کی جو بات کہی گئی ہے، اس کے بارے میں، میں صاف کہنا چاہتا ہوں کہ complete ہونے کے معنی یہ ہیں۔ یہ نہیں ہے کہ سارے ممبر شریک ہوں بلکہ یہ ہے کہ جو ممبر شریک ہونا چاہتا ہے، اگر اس کو شریک ہونے سے روکا جائے تو ہاؤس complete نہیں ہے اور یہاں پوزیشن یہی ہے کہ ممبر شریک ہونا چاہتا ہے لیکن اس کو شریک نہیں ہونے دیا جا رہا۔

جناب ڈپٹی چیئرمین۔ روکا گیا ہے۔

پروفیسر خورشید احمد۔ یہ چاروں باتیں جناب والا آپ اپنے سامنے رکھیں۔ ہم آگے کوئی کام کرنے کو تیار نہیں ہیں جب تک یہ مسئلہ طے نہیں ہو جاتا۔

جناب آفتاب احمد شیخ۔ جناب چیئرمین بات یہ ہے کہ جیسے میں نے عرض کیا' یہ چاروں باتیں جو پروفیسر صاحب نے فرمائی ہیں' وہ بالکل صحیح ہیں۔ میں ان کو as it is adopt کرتا ہوں ۔ میں آپ کی ایک ہی بات پر توجہ دلاؤں گا اور وہ یہ ہے کہ شروع سے جناب چیئرمین کا کہنا یہ تھا کہ میں اس مسئلے کو آگے اس لئے نہیں بڑھاؤں گا کہ میرا ہاؤس اب complete ہے اور میں ہاؤس کو لے کر آگے چل رہا ہوں۔ اب جناب والا سوال یہ ہے کہ میں اپنی مرضی سے اگر ہاؤس میں نہیں آتا ہوں ' میری کوئی مجبوری ہے ' میں بیمار ہوں۔ لیکن اگر کوئی ممبر prevent کر دیا گیا ہے تو پھر وہاں وہی سوال پیدا ہو گا کہ ہاؤس complete ہے کہ نہیں ہے ؟ میں نے اسی بات پر آپ کی توجہ دلائی تھی کہ ہاؤس آج complete نہیں ہے ۔ اور یہی بات یہاں سے کہی گئی ہے ۔ یہی بات پرسوں بھی کہی گئی ہے ۔ چونکہ ہاؤس complete نہیں ہے اور چیئرمین کا بھی یہی observation تھا۔ لہٰذا جب ہاؤس complete نہیں ہے ۔ ہمارا ایک ممبر نہیں آ سکتا ہے ۔ اس کو prevent کیا گیا ہے ۔ ابھی بھی اس سائیڈ سے یہی بات کہی جا رہی ہے کہ اگر کورٹ کہے گی۔ چیئرمین کی رولنگ کی کوئی وقعت نہیں ہے۔ کورٹ اگر کہے گی تو ہم produce کریں گے ورنہ نہیں کریں گے۔ *suo moto* کورٹ سے آرڈر لے لیں چاہے۔ جس طرح سے بھی آرڈر لے لیں ۔ ہماری عرض یہ ہے کہ اس صورتحال میں وہ چاہتے ہی نہیں کہ اپوزیشن کے ساتھ مل کر ہم کام کریں ۔ یہ چاہتے ہی نہیں ہیں جناب۔ صورت حال یہ ہے۔

جناب منظور احمد گچکی۔ جناب والا ! میں باقی باتوں میں تو نہیں پڑنا چاہتا اور میں سمجھتا ہوں کہ اگر گورنمنٹ معزز رکن کو ہاؤس میں لا سکتی ہے تو اسے لانا چاہئیے۔ ہم نے زندگی میں یہی دیکھا اور یہی ڈیمانڈ بھی رہی ۔ میں ایک نکتہ پر آپ کی توجہ مبذول کرانا چاہتا ہوں کہ اس سے مجھے اختلاف ہے کہ ہاؤس complete نہیں ہے ۔ پہلی بات یہ ہے کہ اگر آپ کو یاد ہو جو معزز رکن ابھی بات کر رہے تھے کہ ہاؤس complete نہیں ہے' ان کو خود یاد ہو گا کہ ۱۴ ممبران نے نیشنل اسمبلی میں استعفٰی دیا اور الیکشن ایک particular period پر ہونا چاہیے تھا یعنی دو ماہ یا تین ماہ I don't know ۶۰ دن ہیں یا ۹۰ دن ،لیکن جناب والا۔ ایک سال تک کراچی میں الیکشن نہیں ہونے ۔ جب ایک سال کراچی میں الیکشن نہیں ہونے تو آئینی طور پر بقول ان کے ایک خلا تو تھا اور ہاؤس incomplete تھا۔ لیکن ایک سال تک یہ ہاؤس کیسے چلتا رہا ۔ میں یہ سمجھتا

ہوں کہ یہ کہنا کہ ایک ممبر کی غیر موجودگی میں ہاؤس incomplete ہے ۔ یہ تو ہم نے ایک precedent قائم کیا ہوا ہے ۔ یا تو یہ، یہ کہہ دیں کہ وہ precedent غلط ہے ۔ اگر وہ غلط تھا تو پھر اس کا مطلب یہ ہے کہ اس دوران ہاؤس کے اندر جتنی بھی legislation ہوئی، وہ ساری غلط تھی۔ جناب میں اپنے point کو clear کرنا چاہتا ہوں کہ مجھے اصولی طور پر بالکل اس جانب کے دوستوں سے اتفاق ہے کہ ایک ممبر convict نہیں ہوتا، disqualify نہیں ہوتا، اس وقت تک اس کا یہ right بنتا ہے کہ اس کو ہاؤس میں لایا جائے۔ اب میں یہ نہیں جانتا کہ اس کو کورٹ لے آئے، گورنمنٹ لے آئے، چیئرمین سینٹ کی رولنگ لے آئے، لیکن میں اس بات پر stress ضرور کرتا ہوں کہ اگر یہ رولنگ آپ اس لئے دیں گے کہ چونکہ ممبر موجود نہیں ہے ۔ تو ممبر موجود نہیں ہے اور ہاؤس in-complete ہے، تو پھر جناب والا پورے ایک سال تک اس ہاؤس کے اندر، نیشنل اسمبلی میں جو بھی legislation ہوئی، اس کا مطلب ہے اس اصول کے تحت وہ legislation غلط ہے۔

جناب ڈپٹی چیئرمین۔ نہیں اس میں، جو میں سمجھتا ہوں، گچکی صاحب آپ نے جو بات کی، آپ نے ارشاد فرمایا کہ، آپ کا نکتہ صرف یہ ہے کہ ایک ممبر نہیں ہے، آپ کا ارشاد یہ ہے کہ ہاؤس incomplete نہیں ہے۔ میں یہ کہتا ہوں oath لینے کے بعد جو ممبر بن جاتا ہے اور اس کی غیر حاضری یقیناً ایسے ہوتی ہے کہ وہ غیر حاضر ہے اور اس کو روکا گیا ہے۔ وہ جو اس وقت ۱۴ ممبر جن کی بات فرما رہے ہیں آپ، وہ تو تھے ہی نہیں اس وقت ممبر۔ جی جناب میاں صاحب۔

Mian Raza Rabbani: Sir, on the question of the House and the observation that you have made, I would most humbly try to assist the Chair in coming to a reasonable conclusion on the question whether a House is complete or incomplete when an individual member is not present in the House. Sir, first of all I would like to draw your attention to one basic fact and that is that if you go through the Constitution, if you go through the Rules of Procedure of the Senate. In both of the two documents, you will not find any concept at all or

even let alone a concept, you will not even find an insinuation or a reference to the fact that a House is incomplete. If you go through the Parliamentary practices, be it May's, be it Kaul's, be it any other, thereto, you would not find.

Mr. Deputy Chairman: I may say, that ruling has always been given by the Chairman that the House is not complete and ruling is on record.

Mian Raza Rabbani: Sir, I will show to you, these are just basic submissions that I am making. I will show to you from the Rules that what would be the situation, particularly, the observations that you made, that when a member is prevented, particularly, that, Sir. If you just allow me five minutes to build up my arguments, I think it would be.....

(interruption)

Mr. Deputy Chairman: Carry on, carry on.

Mian Raza Rabbani: So, as I was saying, Sir, that even in Parliamentary practices throughout the world, you would not find the concept of an incomplete House. Now, Sir, coming to our own Rules of Procedure and Conduct of Business, I take you to Rule No.....

(Interruption)

Mian Raza Rabbani: Sir, I am on my legs, Sir.

(Interruption)

جناب ڈپٹی چیئرمین۔ میں نے کہہ دیا ہے کہ رولنگ موجود ہے۔ آپ نے فقرہ نہیں سنا شاید۔ میں نے تو کہہ دیا کہ رولنگ آچکی ہے۔ that is on record وہ تو میں کہہ رہا ہوں۔ ان کو بولنے تو دیں، سن لیں ان کو ذرا۔ جی فرمائیے۔

Mian Raza Rabbani: As I was saying, Sir, that according to the

Rules, wherever the need has been, the number of members has been specified for example, Sir, if you move to Rule 3, which deals with requisition. It says, "When the Senate is summoned by the President under Article 54(1) or by the Chairman under Article 54(3), on a requisition signed by 1/4th of the total members". Here also the number has been specified to be 1/4th. Then, Sir, if you move to Rule 52, which is at the end of the page, "If at any time, during the...

(interruption)

Mian Raza Rabbani: Sir, this is not fair. They have raised this point that the House is incomplete. I have not raised this point at all.

جناب محمد اجمل خان خٹک۔ جناب والا' ہمارا پوائنٹ یہ ہے کہ یہ چیئرمین صاحب کی رولنگ کو مانتے ہیں یا نہیں۔

Mian Raza Rabbani: I have given my position on that.

میں مودبانہ گزارش کروں گا کہ آپ میری بات سن لیں پھر جو آپ کہیں گے میں آپ کی بات سنوں گا اور جواب دوں گا۔

Mr. Deputy Chairman: Please carry on. I have given you the floor.

Mian Raza Rabbani: As I was saying Sir that if you would see Rule 5 (2), this is, if at any time, during the continuance of a sitting, attention of the Chair is drawn to the fact that less than one fourth of the total membership of the Senate is present, he shall suspend. Now, here again Sir, what does this imply, this implies that the bottom line is one fourth which is the quorum, which in our case would amount to 22 members. Now, here again, even if there is no quorum and it is not pointed out to the Chair that the qourum is not present in the House, the House still continues to function. So, that means that in any case, in order to have a substantive motion or a substantive legislation passed , in any

case, the bottom line is the quorum line and nothing below that. Now Sir, I would take you to Rule 15(3). This comes under the chapter of 'leave of absence'. It says Sir, where a member is prevented, I emphasise on the word 'prevented', where a member is prevented or incapacitated from making such an application, leave of the Senate may be granted on a motion moved by any other member. So Sir, what is the emphasis on, the emphasis is on the word , 'prevented'. Now ' prevented' would mean that he is either under custody, or he is in jail or conditions that are beyond his control. So, therefore, I would say that a member willingly or unwillingly, not attending the House is in terms of Rule 15 (3) to be considered a member on leave. And when a member is on leave and with no provision provided for , under the rule or under the Constitution for a House being incomplete, the question of House being incomplete does not arise. Because, Sir I would show to you further that the rule makers were conscious-- now what would happen for example I am a member, I am of the opinion that I don't want legislation or I don't want the House to function, what do I do. I stop coming to the House and I say that I have been kidnapped. Now in such a circumstance would it mean that the House is incomplete? To provide for that, to show the intention of the rule makers I take you to Rule 17 which further shows that there is no question of an incomplete House because 17 states :

"If a member is absent without leave of the Senate for 40 consecutive days...

Now what does that in fact mean? That means that the law makers or the rule makers have visualized the situation where a particular member may either willingly or unwillingly, unwillingly because in Rule 15(3) the word 'prevented', may either willingly or unwillingly not be able to attend the session so they provided a remedy there that in case for 40 consecutive days he does not

come, his seat stands vacated but it doesn't say that by implication of a member not being present, the House is incomplete and, therefore, cannot function.

Further Sir, I take you to the new rule, what I am trying to do is I am trying to show you the scheme of things whereby under the rules it has been a possibility that a member may be present willingly or unwillingly, may not be present, the House have been contemplated, it is very much in the minds of the rule makers but yet they have not provided any direct provision or indirect reference to the fact that House is incomplete. I would now take you to 72(a) and what does 72(2) says :

"The Chairman or Chairman of a Committee may summon a Member in custody on the charge of any offence or under law relating to preventive detention to attend the meeting of the Senate or Committee of which he is a Member....."

And the words I emphasise is -

"..... if he considers his presence necessary."

If he consideres his presence necessary. Now what does this mean? This means that it is the discretion of the Chair, if the concept had been in the minds of the rule makers that there is such a concept of an incomplete House when alright I even for the moment forget 15(a) or for a moment Prevented, for a moment I come down to 72(a), even in 72(a) if the contention of the rule makers was this that a House would be incomplete, if the member was not present then why would they used the words specifically "if considered necessary". Then, the question of discretion of the Chair would not be there, then it would have said that is mandatory for the Chairman to call him because the House is incomplete and, therefore, it cannot function. So providing it in 72-A, even if you were not to take 15(3) the word 'prevented to construe' meaning willingly or unwillingly

being able to be presented in the House. Then,(5) 72-A has made it explicitly clear that where it says "if considered necessary", this is the rider , this is why the discretion has been given , if there was a concept of an incomplete House, if there was a concept that a House can not function without a member who has been prevented . Here they have taken into consideration everything. Whether he is under a criminal offence, whether had has been taken under preventive detention. All possible conditions have been taken into consideration and after taking those possible points into consideration they have come to the conclusion that still it is the discretion of the Chair. That means an application of mind has been made by the rule makers on the overall scheme of the rules, the overall scheme of the Constitution I would most humbly submit no concept whatsoever of a House being incomplete. The only time a House becomes incomplete, if you could term it as incomplete, is when the quorum of the House is not present and that too for the smooth fucntioning there a number of citations in Kaul, where it has said that a House must, under any circumstances, and it has been made incombent upon the Speaker or the Chairman that under any circumstances,if you would like I cite you Kaul where it has been said that under any cirmustances the Speaker or the Chairman has to ensure that the House functions. Even on that date a rider has been provided for quorum that if it is pointed out. If it is not pointed out.....

Mr. Deputy Chairman: So you mean thereby that a Senator who is in confinement or who is in jail, if the Court orders that he should be produced in the Senate, you mean that he can not come then. The orders, the ruling of the Chairman, you say are vague?

Sheikh Aftab Ahmad: My submission is that let him finish his

arguments. He has raised the point of Rule15 , Rule 17 and .....

جناب چیئرمین۔ جی جناب راجہ صاحب۔

راجہ محمد ظفر الحق۔ جناب چیئرمین۔ اس معاملے میں اس سے پہلے بھی ہاؤس میں بے شمار دفعہ بحث ہو چکی ہے۔ جو رولنگ چیئرمین صاحب دے چکے ہیں وہ فیلڈ میں موجود ہے۔ جب چوہدری صاحب عدالت کے کہنے پر تو وہ کہتے ہیں کہ جب وہ آ ہی گئے ہیں تو آپ اس پر بحث کیوں کرتے ہیں۔ ہم ہمیشہ یہ کہتے رہے ہیں کہ ان کی نیت درست نہیں ہے اور وہ چیئر کی رولنگ پر بالکل عمل درآمد کرنے کو تیار نہیں ہیں۔ گزشتہ کئی دنوں سے بے شمار دفعہ یہ معاملہ ایسے ہی چلتا آیا ہے۔ اس لئے میں یہ سمجھتا ہوں کہ ہمارا یہاں بیٹھنا بے کار ہے۔ ہم protest کے طور پر اپوزیشن ساری واک آؤٹ کرتے ہیں۔اس کے بعد دیکھتے ہیں۔

(اس موقع پر اپوزیشن والے ہاؤس سے باہر چلے گئے)

جناب ڈپٹی چیئرمین۔ ملک قاسم صاحب! میری آپ سے اور اس طرف کے ساتھیوں سے ذاتی گزارش ہے کہ آپ اس سلسلے میں ذرا پتہ تو کرلیں کہ آج کی مکمل صورتحال کیا ہے۔ آیا لایا جارہا ہے یا نہیں لایا جارہا ہے اور کیوں نہیں لایا جارہا ہے۔ نمبر دو یہ بھی ہے کہ آپ کے اس طرف کے ساتھی باہر گئے ہیں آپ ذرا جاکر انہیں منا لائیں۔ ڈاکٹر صاحب، بیرسٹر صاحب، ملک حاکمین اور دیگر صاحبان سے بھی گزارش ہے کہ وہ بھی ملک صاحب کے ہمراہ جائیں۔ ---

ملک محمد قاسم ۔ میں جاتا ہوں جناب، Law minister will explain, I will go to..

جناب ڈپٹی چیئرمین ۔ جی آپ جائیں جی۔

حافظ حسین احمد۔ جناب چیئرمین میں بھی چلا جاؤں جی۔

جناب ڈپٹی چیئرمین ۔نہیں آپ نہ جائیں جی۔ آپ تشریف رکھیں جی۔

حافظ حسین احمد۔ یہ دیکھیں جی مجھے by force روک رہے ہیں ---جناب چیئرمین---

جناب ڈپٹی چیئرمین ۔جی حافظ صاحب۔

حافظ حسین احمد۔ جناب یہ اچھا ہوا کہ محترم رضا ربانی صاحب نے آج ہی بات ختم

کی ۔ ورنہ خیال تھا کہ اجلاس کا وقت بھی ختم ہوتا ۔ لیکن مجھے تو عجیب بات محسوس ہوئی کہ ہمارے ہاں ہوتے ہیں شتر مرغ۔ اس کو کسی نے کہا کہ جناب آپ کیا ہیں ؟ اس نے کہا کہ میں اونٹ ہوں ۔ اس نے کہا کہ اچھا یہ بوجھ اٹھا لیں ۔ کہنے لگا ' نہیں جی ' میں تو پرندہ ہوں ۔ اس نے پھر اسے کہا کہ اچھا ذرا اڑ کر دکھا دیں ۔ کہتا ہے جی میں اونٹ ہوں ۔ تو اب کبھی کہا جاتا تھا کہ چوہدری صاحب ----

جناب ڈپٹی چیئرمین ۔ نام ہی اس کا ایسا ہے کہ شتر مرغ ۔ شتر بھی مرغ بھی ہے۔

حافظ حسین احمد۔ وہ دونوں نہیں ہیں جی ۔ نہ وہ مرغ ہے ' نہ شتر ہے ۔ بلکہ شترمرغ ہے وہ ۔ تو میں گزارش کروں گا کہ ڈاکٹر صاحب بھی بات کریں۔ لیکن کس طرح آپ ہاؤس کو چلائیں گے ؟ جبکہ کورم بھی نہ ہو ۔ کل بھی میں نے پتہ نہیں کس طرح اپنی تمام قوت ارادی کو جمع کرکے تقریر کی ہے ۔ کیونکہ خالی کرسیوں پر ' اور پھر آدھے ساتھی اونگھ رہے تھے ' دو تین سوئے ہوئے تھے۔ اس کے باوجود میں نے تقریر کی ہے۔ تو دیکھیں کورم بھی نہیں ہے ۔اس لئے اگر کورم پورا ہے تو پھر آپ ہاؤس چلائیں ۔

جناب ڈپٹی چیئرمین۔ ہاں جی کورم تو پورا نہیں ہے ۔تو

The House is adjourned for 15 minutes.

(The House then adjourned for 15 minutes)

(The House re-assembled after interval with Deputy Chairman in the Chair)

جناب ڈپٹی چیئرمین۔ جناب ملک صاحب ۔ اپنے ساتھیوں کو لانے میں آپ کی محنت کی کوئی پیش رفت ہوئی ہے ۔

ملک محمد قاسم۔ جناب ابھی تک تو نہیں ہوئی ۔میں نے درخواست بھی کی کہ وہ ہاؤس میں آئیں ۔

جناب ڈپٹی چیئرمین۔ جی ڈاکٹر عبدالحئی صاحب۔

ڈاکٹر عبدالحئی بلوچ ۔ جناب میں اس سلسلے میں اتنی گزارش کروں گا کہ جو چیئرمین صاحب کی رولنگ ہے ۔ میں سمجھتا ہوں کہ حکومت کو پھر بھی اس پر مثبت ردعمل کا اظہار کرنا چاہیئے کیونکہ ایوان جو ہے ' پارلیمنٹ چاہے وہ سینٹ ہو یا قومی اسمبلی ہو ' یہ تو باہمی تعاون سے چل سکتا ہے اور جمہوریت اور جمہوری اداروں کا جو احترام ہے ' وہ بھی اسی طریقے سے ہو سکتا ہے ۔ حکمرانی بے شک کریں ۔ حکمرانی حکمران پارٹی کا حق ہے کیونکہ عوام نے انہیں مینڈیٹ دیا ہے اور ہم یہ بھی چاہتے ہیں کہ اسمبلیوں کو اپنی میعاد پوری کرنی چاہیئے ۔ یہ تمام باتیں جائز ہیں اور حکومت کو کم از کم اس بات پر ' اس فیصلے پر نظر ثانی کرنی چاہیئے کہ یہ جو تعطل ہے یعنی گذشتہ ماہ کی 14 تاریخ سے اور اب تک یہ سلسلہ چلا آ رہا ہے اور بڑی مشکل سے سینٹ میں جو اسمبلی کی ضروری کارروائی ہے ' جو خاص طور پر سینٹ کی آئینی ذمہ داری ہے ' صدر مملکت کے خطاب پر بحث اب شروع ہوئی ہے ۔ آج اس کا چوتھا دن ہے اور جو آرڈیننسز ہیں ' ان کو بل کی شکل میں پاس کرنا ہے ۔ قانون سازی کا کام کرنا ہے اور بے شمار ملکی مسائل ہیں ۔ ہم سمجھتے ہیں کہ حکومت کے لئے تو کوئی الجھن نہیں ہونی چاہیئے ۔ پھر حکومت کی کوششیں جو کراچی کے امن کے لئے ہو رہی ہیں ۔ وزیر اعظم صاحبہ خود وہاں کراچی پر کافی توجہ دے رہی ہیں ۔ وہاں سے انہوں نے آرمی کو ہٹایا ہے ۔ امن کی طرف بڑھ رہے ہیں ۔ بہت مثبت کام کئے جا رہے ہیں اور مذاکرات کا سلسلہ چل رہا ہے ۔ وہاں کے نمائندہ لوگوں سے ' نمائندہ قوت سے بات چیت ہو رہی ہے اور اس کے اچھے مثبت اثرات بھی آ رہے ہیں ۔ اس تمام صورتحال پر حکومت کی خود توجہ ہے ۔ حکومت خود کہتی ہے کہ ہمارے دروازے تمام سیاسی قوتوں کے لئے کھلے ہیں ۔ سب کے ساتھ ہم بات کریں گے ۔ امن کے سلسلے میں ' ملک کی اقتصادی ترقی کے سلسلے میں ' آئینی مسائل کے سلسلے میں ' آٹھویں ترمیم کے سلسلے میں ۔ جب ان تمام کاموں کے لئے کوشش بھی کر رہے ہیں ۔ حکمران پارٹی جدوجہد بھی کر رہی ہے ۔ تو میں سمجھتا ہوں کہ ان کو اس مسئلے پر بھی توجہ دینی چاہیئے کہ یہ ایوان اکثر و بیشتر تعطل کا شکار ہو جاتا ہے یا جیسے آج مسئلہ بنا ہوا ہے ۔ تو اس کو مثبت انداز سے حل کر سکتے ہیں ۔

دوسری بڑی بات یہ ہے کہ جس طرح ہمارے معزز ساتھی چوہدری شجاعت صاحب تشریف لا رہے تھے ۔ یہ اس سلسلے کو چلنے دیتے ۔ جیسے آ رہے تھے ۔ اجلاس میں شرکت کرتے تھے ۔ وہ بھی ایک اچھی بات تھی ۔ چاہے کورٹ کی طرف سے تھا یا کسی طرف سے بھی تھا ۔ چلو ایک

حد تک اپوزیشن کے لوگ باوجود اس کے کہ وہ رولنگ پر عمل درآمد کے لئے اصرار کرتے رہے۔ یہ ان کا جمہوری حق ہے، لیکن کم از کم وہ تعاون کر رہے تھے ۔ اگر ۵ منٹ کے لئے واک آؤٹ کرتے تو پھر آ جاتے تھے اور ہاؤس کی کارروائی میں حصہ لے رہے تھے ۔ یا تو پھر حکمران پارٹی اس سلسلے کو چلنے دیتی، جیسے وہ آ رہے تھے ایوان میں ۔ تو اس کو آنا چاہیئے تھا ۔ آج بھی آنا چاہیئے تھا ۔ میں سمجھتا ہوں کہ معزز ایوان کو ، خاص طور پر سینٹ کو چلانے کے لئے اپوزیشن کا تعاون ضروری ہے ۔ اس طرح قومی اسمبلی کو چلانے کے لئے بھی ان کا تعاون ضروریہے ۔ تو یہ ایسے قومی مسائل ہیں ۔ جو لوگ حزب اقتدار میں ہیں ، حکومت چلا رہے ہیں ان کو اس پر سوچنا چاہیئے اور اپنے فیصلے پر نظرثانی کرنی چاہیئے ۔ تاکہ ہم معزز ایوان کو بہتر انداز میں ، جمہوری انداز میں اور اپوزیشن کو ساتھ لے کر چلا سکیں۔

جناب ڈپٹی چیئرمین: ڈاکٹر صفدر صاحب ، آپ اور ملک حاکمین صاحب گئے تھے منانے کے لئے اپنے ساتھیوں کو، تو آپ کی کاوش کہاں تک پہنچی ۔

ڈاکٹر صفدر علی عباسی: جناب عالی ، میں عرض کروں گا کہ ہم نے پوری کوشش کی ہے ۔ ملک صاحب بھی ساتھ تھے ۔ بیرسٹر مسعود کوثر صاحب بھی تھے ۔ فی الحال تو انہوں نے کہا ہے کہ ہم نہیں آ رہے ہیں جب تک کہ آپ ہماری بات کو نہیں مانتے ۔

جناب ڈپٹی چیئرمین: ڈاکٹر صاحب ، ایک دفعہ آپ پھر تشریف لے جائیں اپنے ۲ ، ۴ ساتھی لے کر، ذرا تکلیف کریں ۔

ڈاکٹر صفدر علی عباسی: جی ہاں ، پھر کوشش کرتے ہیں ۔ کچھ دیر کے لئے آپ ہاؤس کو ملتوی کریں ۔ آپ آدھے گھنٹے کے لئے ملتوی کریں ۔

جناب ڈپٹی چیئرمین : جی میں کرتا ہوں ۔ کیونکہ کورم پورا نہیں ہے ۔ تو میں سمجھتا ہوں کہ اگر انہیں لایا گیا تو بہتر ہو گا ۔

Malik Muhammad Qasim: We will take at least one person from each Province to them.

Mr. Deputy Chairman: It is a very good suggestion. Very good.

So the House is again adjourned for half an hour. Thank you.

(The House then again adjourned)

(The House re-assembled after interval with Deputy Chairman in the Chair)

جناب ڈپٹی چیئرمین۔ جی جناب کیا کچھ ہوا؟ جی حسین شاہ راشدی صاحب۔

جناب حسین شاہ راشدی۔ جناب چیئرمین آپ نے کہا تھا کہ ہم اپوزیشن کے پاس جائیں، ہم لیڈر آف دی اپوزیشن کے کمرے میں گئے اور ہم نے اپنا موقف ان کے سامنے پیش کیا اور ان سے بہت گزارش کی کہ وہ تشریف لے آئیں۔ مگر انہوں نے انکار کر دیا۔

جناب ڈپٹی چیئرمین۔ انہوں نے انکار کر دیا۔ ہاؤس میں نہیں آنا چاہتے۔

جناب حسین شاہ راشدی ۔ جی ہاں۔ وہ آج ہاؤس میں نہیں آنا چاہتے۔

جناب ڈپٹی چیئرمین۔ تو پھر یہ کارروائی کیسے چلی گی۔ جی ڈاکٹر صاحب۔

ڈاکٹر عبدالحئی بلوچ۔ جناب چیئرمین! میں پھر وہی بات کروں گا کہ اس وقت جو اہم بزنس ہاؤس کے سامنے ہے اور ایک ڈیڑھ مہینے سے اس ایوان میں بیٹھے ہیں، اس کو اہمیت دینی چاہیئے۔ تمام قوم کی نظریں اس پر لگی ہوئی ہیں۔ اور میں حکومت سے کہتا ہوں کہ وہ اپنے فیصلے پر نظرثانی کرے۔ اسی طرح میں اپوزیشن کو بھی عرض کروں گا کہ وہ بھی اس بارے میں غور کرے--- ابھی Constitution violation کی بات ہو رہی ہے۔ ٹھیک ہے رولز اور procedure اپنی جگہ موجود ہیں۔ ہم اس کا احترام کرتے ہیں۔ حکومت کو بھی کہہ رہے ہیں---

جناب ڈپٹی چیئرمین۔ جی آپ نے کہہ دیا ہے۔ انہوں نے بھی سن لیا ہے اور انہوں نے بھی سنا۔ پہلے بھی آپ نے یہی ارشاد فرمایا۔

ڈاکٹر عبدالحئی بلوچ۔ جناب چیئرمین! میں اپوزیشن سے ایک اپیل کروں گا۔ میں یہ عرض کروں گا کہ اور بھی بہت سی جگہوں پر Constitution violation ہوتی رہی ہے۔ خود ان کے دور میں بھی ہوتی رہی ہے۔ میں نے پرسوں privatization کے عمل پر بات کی تھی کہ ان کے دور میں بھی Constitution کی شقات 77, 78, 79, 80 and 81 کی violation ہوئی۔ اور اس

کے علاوہ بھی بہت آئین کی violation ہوتی رہی۔ اس میں کوئی شک نہیں۔ بدقسمتی یہ ہے کہ جو آج حزب اختلاف میں ہیں' انہوں نے بھی بے شمار مواقع پر Constitution کی violation کی ہے۔ اور آج جو حزب اقتدار میں ہیں وہ بھی اس پر توجہ نہیں دے رہے ہیں۔

جناب ڈپٹی چیئرمین۔ ڈاکٹر صاحب یہ ہاؤس تو اسی وقت چلے گا ناں جب دونوں اطراف کے لوگ مل کر بیٹھیں گے۔

ڈاکٹر عبدالحئی بلوچ۔ جناب چیئرمین! اس پر دونوں کو نظرثانی کرنی چاہئے ۔ میں سمجھتا ہوں کہ بجائے اس کے کہ وہ بائیکاٹ کریں' جیسے ابھی کررہے ہیں' جیسے protest کیا ۔یہ ٹھیک ہے۔ انہوں نے اپنا احتجاج رجسٹر کرایا۔ اس کے بعد میں سمجھتا ہوں ' میری ان سے یہی گزارش ہو گی کہ وہ ایوان کی کارروائی میں حصہ لیں۔ تا کہ ہم مل کر ملک اور قوم کے کوئی کام کر سکیں۔

جناب ڈپٹی چیئرمین۔ نصیحت آپ کی اچھی ہے ۔ خدا کرے اس پر عمل کیا جائے۔ غالباً حزب اقتدار کے لوگوں کی خواہش بھی یہی ہے' آپ کی خواہش بھی یہی ہے' لوگوں کی خواہش بھی یہی ہے کہ وہ آئیں۔ ہاؤس میں بیٹھیں تاکہ ہم ہاؤس کی کارروائی چلائیں اور کارروائی چلے۔ اپنا موقف یہاں آ کر بیان فرمائیں تا کہ بات آگے چلائی جائے۔ جی شاہ صاحب فرمائیں۔

سید احسان شاہ۔ جناب چیئرمین! میری گزارش یہ ہے کہ کافی سارے ممبران نے اپنے نام لکھوائے ہوئے ہیں تقریر کرنے کے لئے۔ اگر اپوزیشن کی طرف سے کوئی نہیں آتا تو جو حزب اقتدار کے آدمی موجود ہیں اور تقریر کرنے کے لئے تیار ہیں تو ان کو موقع دیا جائے ۔ ۴ تاریخ کو سیشن ختم ہو رہا ہے' تمام سپیکروں کو موقع تو ملے ۔

جناب ڈپٹی چیئرمین۔ جی تسلیم ہے ۔ ڈاکٹر صاحب نے یہی ارشاد فرمایا کہ بہت اہم مسئلہ یعنی صدر پاکستان کی تقریر زیر بحث ہے۔ اس پر یقیناً ہمیں اپنے خیالات اور آراء کا اظہار کرنا چاہئے۔ اور وہ ہو رہا تھا۔ مگر آج بدقسمتی سے چوہدری شجاعت حسین کے نہ آنے سے یہ تھوڑی سی بدمزگی پیدا ہو گئی۔ جو میں سمجھتا ہوں' اور میری ذاتی خواہش یہ تھی' ملک صاحب سے گزارش کی' باقی دوستوں سے گزارش کی وہ آجائیں تا کہ ہم کارروائی کو آگے چلائیں۔ وہ نہیں آ رہے تو ---- جی جناب حافظ صاحب۔

حافظ حسین احمد۔ شکریہ جناب چیئرمین! میں گزارش کروں گا کہ جہاں تک احسان شاہ

صاحب کا فرمانا ہے وہ تو بالکل صحیح ہے۔ لیکن میں اپنے سمجھنے کی غرض سے صرف آپ سے پوچھ سکتا ہوں کہ کیا جناب چوہدری شجاعت صاحب کو آپ حضرات نے، چیئرمین صاحب نے صرف دو دن کے لئے بلایا تھا یا آپ کا جو آرڈر ہے وہ تمام اجلاس پر محیط ہے۔

دوسری بات یہ ہے کہ یہاں پر کہا گیا کہ چونکہ ان کی ضمانت منسوخ ہو گئی۔ جہاں تک میری معلومات ہیں کل، پرسوں چوہدری صاحب یہاں تشریف لاتے رہے۔ اور یہاں سے فارغ ہو کر وہ واپس جیل چلے گئے۔ اگر وہ ضمانت پر تھے، ظاہر ہے ان کی ضمانت تو نہیں ہوئی تھی۔ میں صرف یہ گزارش کروں گا کہ خدارا مدعی سست، گواہ چست والی بات آپ نہ کریں۔ ہم چیئرمین صاحب کی رولنگ کی بات نہیں کرتے اس ایوان کے وقار کی بات ہے۔ ہم یہ گزارش کریں گے کہ آپ ہمیں یہ بتائیں کہ چیئرمین صاحب نے جو رولنگ دی ہے وہ کس نوعیت کی ہے اور ان سے آپ پوچھ لیں کہ وہ اس پر عملدرآمد کرتے ہیں یا نہیں کرتے ہیں۔ اس کے بعد کورم پورا ہوتا ہے تو ایوان کا اجلاس ہے وہ آپ اگر چلانا چاہیں تو ضرور چلائیں۔

جناب ڈپٹی چیئرمین۔ میں دیکھتا ہوں۔ آپ نے پہلا سوال تو یہ کیا کہ آیا پورے سیشن کے لئے یا ان دنوں کے لئے بلایا گیا تھا۔

حافظ حسین احمد۔ دوسری بات یہ ہے کہ ضمانت پر تو وہ کل بھی نہیں تھے، پرسوں بھی نہیں تھے۔

جناب ڈپٹی چیئرمین۔ جی ایک منٹ جی۔

This is production order which was issued by the Chairman Senate. It was addressed to Secretary, Ministry of Interior, copies to I.G.Police, Islamabad and D. G. FIA, Islamabad. I read it. Whereas Senator Ch. Shujat Husain, is at present in custody of FIA Police and whereas the Senate has been in session since 17th November, 1994 at the Parliament House, Islamabad and whereas the Chairman, Senate, considers his presence necessary in the Senate session. Therefore, in exercise of powers conferred by Rule 72(a) of the Rules of Procedure and Conduct of Business in the Senate, 1988, the Chairman, Senate has ordered that he should

be summoned to attend the current session of the Senate. You should, therefore, cause him to be produced before the Sergeant-at-Arms, Senate, Islamabad, who shall after theconclusion of each sitting during 54th session of the Senate deliver the member into the custody of the authority concerned. By the order of Chairman Senate.

حافظ حسین احمد۔ جناب یہ بات اس طرح واضح ہوئی کہ آپ نے، چیئرمین سینٹ نے، اس ایوان نے انہیں پورے سیشن کے لئے بلایا تھا۔ ان کی طرف سے یہ ہے کہ عدالت نے چیئرمین سینٹ اور ایوان کے اس آرڈر کو reject کر دیا ہے۔ تو میں تحریک استحقاق پیش کرتا ہوں کہ اگر یہ واقعی ایوان کا استحقاق بنتا ہے، چیئرمین کا اور اس ادارے کا، تو پھر یہ تحریک استحقاق فوری طور پر آپ منظور کر لیں۔ کیونکہ اس طرح تو دونوں، پارلیمنٹ، مقننہ اور عدلیہ کو لڑایا جا رہا ہے، یعنی جو کچھ ابھی کہا گیا اس میں، میں تو یہی سمجھا ہوں اورجس طرح ملک قاسم صاحب نے ابھی فرمایا کہ آپ نے جو پورے سیشن کے لئے رولنگ دی تھی، چند دن تک تو انہیں لایا گیا اور اب متعلقہ عدالت نے انکار کر دیا ہے کہ جناب ہم آپ کی رولنگ کو تسلیم نہیں کرتے، آپ کے آرڈر پر ہم عملدآمد نہیں کرتے۔ میں گزارش کروں گا کہ آپ اپنی رولنگ کو دوبارہ دہرائیں تا کہ یہ سمجھ سکیں اور اگر اس پر عملدرآمد نہیں ہوتا تو------

جناب ڈپٹی چیئرمین۔ نہیں جہاں تک تعلق ہے چیئرمین کی رولنگ کا، that is clear, very clear وہ تو اپنی جگہ پر clear ہے۔

حافظ حسین احمد۔ کیا ہے وہ۔

جناب ڈپٹی چیئرمین۔ وہ یہی ہے کہ ان کو 54th Session کے تمام اجلاس میں پیش کیا جائے گا 72(a) کے تحت، تو ان کی رولنگ تو بالکل clear ہے، ان کو آنا چاہئے۔ میں یہاں پر آپ سے اور ان سے یہ عرض کر رہا تھا تھوڑا سا آپس میں سننے کے بعد، میں حکومت سے درخواست کروں گا کہ آپ چوہدری شجاعت کو پیش کریں، یہ میں رولنگ دینا چاہتا تھا مگر میں تھوڑا سا آپ لوگوں کو سننا چاہتا تھا لہذا

They are bound. After this order the Government is bound to produce Ch. Shujat

Hussain.

He must be produced under Rule 72(a). ۔ ہے binding پر گورنمنٹ لانا ہاؤس میں کو ان
اس رولنگ کے بعد کوئی اور چیز نہیں ہو سکتی تو میں دوبارہ اس رولنگ کو reaffirm کرتا ہوں اور
آپ کو گزارش کرتا ہوں ' اس طرف ملک قاسم اور لاءمنسٹر صاحب کو کہ آپ مہربانی فرما کر ان کو
اتوار کے سیشن میں ضرور پیش کریں ۔

I have only one or two ملک محمد قاسم ۔ میں ایک بات آپ کو عرض کردوں

points-

جناب ڈپٹی چیئرمین ۔ میری عرض سن لیں اس وقت تک جب تک کہ وہ تشریف
نہیں لاتے ' یہ ہاؤس complete نہیں ہوتا ' لہذا میں یہ سمجھتا ہوں کہ اس ہاؤس کے اب بیٹھنے کی
ضرورت نہیں ہے ۔

It should be adjourned to meet again on Sunday, at 4 O'clock. Thank you.

(The House then adjourned to meet again at four of the clock in the afternoon on Sunday, January 1st, 1995)

PCPPI—1063 (96) Senate—12-6-96—180.